السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حضرت آدم علیہ السلام کا حضرت داوٗد علیہ السلام کو زندگی کا کچھ حصہ دے کر انکار کرنا یہ جھوٹ ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث ابوہریرہ رضی اللہ عنہ میں آیا ہے کہ عالم ازل میں جب اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا تو اس کی اولاد بھی اس سے پیدا کی، اوران کو نور دیا، آدم علیہ السلام نے جب حضرت داوٗد علیہ السلام کا نور دیکھا، تو اپنی عمر سے ہزار برس سے چالیس برس اس کو دے دیئے اور فرمایا:

‘‘رب زدہ من عمری اربعین سنة’’

مگر بعد میں آدم نے عمر دینے سے انکار کردیا:

(فجحد آدم فجحدت ذریتہ الحدیث رواہ الترمذی، مشکوۃ باب القدر، ص ۱۲۳’’

اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ آدم علیہ السلام نے باوجود نبی ہوکر اپنی عمر چالیس برس دینے سے دیدہ دانستہ کیس یانکار کردیا۔ حالانکہ فرشتہ نے بھی یاددلایا، انبیاء علیہم السلام توکذب بیانی سے منزہ اور معصوم عن الخطاہیں۔ اور اس حدیث سے آدم علیہ السلام کی کذب بیانی توصریح ظاہر ہے اس کا معقول جواب دیں؟

جواب: دینے سے انکار جھوٹ نہیں ہاں اگریوں کہتے کہ میں نے دینے کوکہا ہی نہیں تب جھوٹ ہوتا، جحد سے مرادیہاں دینے سے انکار ہے کہ میں نہیں دیتا اس سے یہ مسئلہ نکلاکہ اولاد کو کوئی شے دے کر واپس لے سکتا ہے۔

اوراگر جحد سے مراد یہ ہوکہ میں نے دینے کوکہا ہی نہیں تواس کا یہ مطلب ہوگا کہ میری یادداشت میں اور یہ کوئی ضرور نہیں کہ دوسرے کے یاددلانے سے بات یاد آجائے رہی یہ بات کہ پھر عملدرآمد کیا ہوا۔ تواس صورت میں (اس کا حدیث مذکور میں کوئی ذکر نہیں ممکن ہے کہ فرشتہ کے یاددلانے سے دینا منظور کرلیا ہواور ممکن ہے نہ کیا ہو۔ (عبداللہ امرتسری روپڑی ۲۰ ربیع الاول ۱۳۶۰ھ فتاویٰ روپڑی: جلداول، صفحہ ۱۶۳

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد09ص338

محدث فتویٰ